

## ایمان اور خوف

ایک کمزور دنیا میں، خوف بہت سودمند ہو سکتا ہے۔ خوف ہمیں تلخ اور خطرناک مخلوقات سے جو آسٹریلیا میں بے سکونی سے مشترک ہیں سے الگ رہنے کے لیے خبردار کرتا ہے۔ مخلوق جیسے کہ سانپ، مکڑیاں، مگر مچھ اور شمارک وغیرہ۔ خوف ہمیں باطنی غیر محفوظ حالتوں سے دور رہنے کے لیے بھی خبردار کرتا ہے جیسے کہ تیز ہوا کے دنوں میں اونچی جگہوں سے یا صبح 2:00 بجے تنگ اندھیر رستے سے دور رہنے خبردار کرتا ہے۔ میرا ایمان ہے کہ خوف ہمیں محفوظ رکھنے کے لیے تیار کردہ اک عام انسانی جواب ہے، اور یہ خوف ضروری طور پر گناہ آلود نہیں نہ ہی ایمان کی ضد ہے۔

خوف انسان کو زائد پُست بنا سکتا ہے اور انہیں لڑنے یا بھاگ جانے کے لیے تیار کرتا ہے جب پیشگی، یا موجودہ خطرناک یا نقصان رساں حالت میں ہوتا ہے، جیسے کہ حملہ کرنے کے معاملہ میں۔ [اور ہم جانتے ہیں کہ مسیحی حملوں، ٹوٹ پڑنے یا جنگ سے محفوظ نہیں ہیں۔ کچھ ممالک میں وہ یہاں تک کہ جبری حملوں کا ہدف ہوتے ہیں]۔

اُس کی پوری زندگی میں بہت دفعہ، لوگ داؤد بادشاہ کو مارنے کی تلاش کر رہے تھے۔ بعض اوقات اُس نے عقلمندانہ طور پر بھاگنے اور چھپنے کا انتخاب کیا، دیگر موقعوں پر اُس نے لڑنے کا چناؤ کیا۔ داؤد بادشاہ جانتا تھا جو اسے خوف زدہ ہونے کی مانند بناتا تھا، لیکن اُس کا جواب یہ ہوتا تھا: ”جس وقت مجھے ڈر لگے گا میں تجھ پر توکل کروں گا“ (زبور 3:56) داؤد بادشاہ نے خوف محسوس کیا، لیکن وہ اپنے خدا کو بھی جانتا تھا اور اُس میں خالص اور عمیق ایمان رکھتا تھا۔ اُس نے داؤد کو حقیقی خوف کی بجائے مضبوط رہنے اور حوصلہ مند بننے میں مدد دی۔

ایک ہی وقت میں ایمان رکھنا اور خوف محسوس کرنا ممکن ہے۔ یہاں تک کہ جب خدا ہمیں واضح طور پر ہمیں کچھ کرنے کے لیے کہتا ہے، ہم ہو سکتا ہے کہ بے چینی یا خوف کو محسوس کریں جب یہ ہماری عموماً آرام دہ چیزوں کو دیکھنے اور کرنے کے طریقہ کار کے خلاف جاتا ہے۔ ایسا ہے جب اپنے احساسات کی بجائے خدا کی فرمانبرداری کرنی ہے۔ جو کس میزاکثر سادہ طرح لوگوں کو ”خوف سے ایسا کرنے“ کی ترغیب دیتے ہیں جب خدا نے ہمیں کچھ کرنے کے لیے کہا جو خوف زدہ کرنے یا دکھاوے کے طور پر خطر ہے۔ دلیری خوف کی بجائے آگے بڑھتی ہے۔

کیا آپ خوف محسوس کرتے ہیں؟ خدا کو مزید جانے۔ خداوند سے ناواقفیت، اور خوف کا نہ ہونا، سب سے بڑا ایمان کو ختم کرنے والا ہے۔ اگر آپ واقعی اس کی سچی داد کو رکھتے ہیں کہ خدا کتنا زور آور اور پروا کرنے والا ہے، اور وہ شخصی طور پر آپ میں کتنی دلچسپی کو رکھتا ہے، تو آپ کا ایمان بڑھنے کی قید میں ہے۔ خدا کی بیان کردہ امتیازی وصف میں سے ایک اُس کی وفاداری کو برداشت کرنا ہے۔ وہ وفادار اور قابل بھروسہ ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہم اعتماد کے ساتھ اپنے ایمان اور بھروسہ کو خدا پر رکھ سکتے ہیں، یہاں تک کہ جب ہم خوف زدہ ہوتے ہیں۔ موت کی حالت میں دانی ایل 3 میں ایمان اور نجات کی پُر اثر مثال کو پڑھیے۔ خاص طور پر 17-18 آیات کو پڑھیے۔

